فزت ورب الکعبہ

احمد شہریار

تیغِ عدو ہے، کاسہ سر ہے، فزت و رب الکعبہ
ساری دنیا زیر و زبر ہے فزت و رب الکعبہ

کعبہ بھی اللہ کا گھر ہے جس میں ہوئی پیدائش
مسجد بھی اللہ کا گھر ہے، فزت و رب الکعبہ

میں ہوں اور مرا قاتل ہے اس خالی مسجد میں
اور ملائک کا لشکر ہے، فزت و رب الکعبہ

اتنی جرات کب تھی اس میں میرے سامنے آئے
موت کے دل میں میرا ڈر ہے، فزت ورب الکعبہ

آنسو پہلے بھی جاری تھے گالوں پر لیکن اب
سارا چہرہ خون میں تر ہے، فزت و رب الکعبہ

کس نے کہا ہوگا اس سے بہتر جملہ دنیا میں
وقتِ شہادت ہے، لب پر ہے، فزت ورب الکعبہ